والی شخصیت ہیں۔ ماضی میں آپ پر 1978ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے بغاوت کا الزام لگایا اور پھر 1981ء میں جنرل ضیاء الحق نے بغاوت کے الزام میں آپکو 8 سال تک قید میں رکھا۔ جنرل صاحب نظام مصطفیٰ اور دیگر تحریکاتِ اسلامی میں علماء کا بھرپور ساتھ دیتے رہے ہیں۔ آپ نے موجودہ نئی سیاسی صورتحال پر مولانا صاحب کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

<u>حماس کے زعیم جناب عدنان صاحب کی دارالعلوم تشریف آوری</u> : گزشتہ ہفتے آپ اپنے ساتھیوں سمیت حضرت مولانا صاحب سے ملنے دارالعلوم تشریف لائے۔ حالیہ دنوں میں اردن میں تحریک حماس پر پابندیوں اور دیگر صہیونی سازشوں کے بارے میں مولانا صاحب کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

<u>ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی کا دارالعلوم حقانیہ نمبر</u> : 3 نومبر کو معروف ہفت روزہ "ضرب مومن" دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا عبدالحقؒ کے بارے میں خصوصی نمبر شائع ہوچکا ہے جس میں دارالعلوم کی ملی دینی اور خصوصاً تحریک طالبان اور جہاد افغانستان کی خدمات کا تفصیلی ذکر ہے، اس سے قبل بھی ضرب مومن دارالعلوم کی تصاویر اور معلومات وقتاً فوقتاً شائع کرتا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ہم مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب اور "ضرب مومن" کے سٹاف کے شکر گزار ہیں۔

<u>دارالعلوم کے مخلص سید غلام علی شاہؒ صاحب کی وفات</u> : گزشتہ دنوں دارالعلوم کے انتہائی مشفق اور مخلص جناب سید غلام علی شاہؒ صاحب انتقال فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کئی سالوں سے بیمار تھے۔ عمر بھر حضرت مولانا عبدالحقؒ صاحب دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کیساتھ خصوصی تعلق قائم رکھا۔ آپ دارالعلوم کے ہائی سکول حقانیہ تعلیم القرآن کے نگران بھی رہے۔ آپ معروف شاعر اور ادیب بھی تھے۔ کچھ عرصہ صوبہ سرحد کے اساتذہ کی تنظیم کے صدر بھی رہے۔

نماز جنازہ میں حضرت مہتمم صاحب اور اساتذہ نے شرکت فرمائی۔ قارئین الحق سے ان کے رفع درجات کے لئے دعا کی اپیل ہے۔